BACKGROUNDERS
Press Information Bureau
Government of India

عالمی یوم آبادی 2025

ہندوستان کے لیے اگلا بڑا قدم: مردم شماری 2027

11 جولائی 2025

اہم نکات
• عالمی یوم آبادی 2025 کا عنوان ’’نوجوانوں کو با اختیار بنانا تاکہ وہ ایک منصفانہ اور پُر امید دنیا میں اپنے پسندیدہ خاندان تشکیل دے سکیں۔‘‘
• ہندوستان میں اگلی مردم شماری سال 2027 میں منعقد کی جائے گی۔
• ابتدائی منصوبہ بندی کے مطابق مردم شماری 2021 میں ہونی تھی، تاہم کووڈ-19 کے پھیلاؤ کے باعث یہ عمل مؤخر کر دیا گیا۔
• یہ پہلی مکمل ڈیجیٹل مردم شماری ہوگی، جس میں موبائل ایپ اور آن لائن خود شماری کی سہولت فراہم کی جائے گی۔
• **تمام طبقوں کے لیے ذات کی بنیاد پر اعداد و شمار جمع کرنے کا عمل بھی شامل کیا جائے گا۔**
• **ملک بھر میں 35 لاکھ سے زائد فیلڈ اہلکاروں کو اس مقصد کے لیے تربیت دی جائے گی۔**
• مؤثر ڈیٹا مینجمنٹ اور جلد از جلد اعداد و شمار کی اشاعت کے لیے **مرکزی مانیٹرنگ پورٹل اور کوڈ ڈائریکٹری کا قیام عمل میں لایا جائے گا۔**
• مردم شماری دو مراحل پر مشتمل ہوگی: **پہلا مرحلہ** (ہاؤس لسٹنگ اور ہاؤسنگ کی مردم شماری) اپریل 2026 سے شروع ہوگا۔ **دوسرا مرحلہ** آبادی کی باقاعدہ گنتی پر مشتمل ہوگا۔

تعارف

آبادی کا عالمی دن ہر سال 11 جولائی کو منایا جاتا ہے۔ اس سال کا عنوان ہے ’’نوجوانوں کو با اختیار بنانا تاکہ وہ ایک منصفانہ اور پر امید دنیا میں اپنی مرضی کے مطابق خاندان تشکیل دے سکیں۔‘‘ ہندوستان میں، نوجوان آبادی کُل کی افرادی قوت بنانے کے لیے تیار ہے، جس میں 65 فیصد لوگ 35 سال سے کم عمر کے ہیں۔ 16 جون 2025 کو وزارت داخلہ نے باضابطہ طور پر مردم شماری 2027 کے لیے نوٹیفکیشن جاری کیا۔ ہندوستانی

مردم شماری ہندوستان کے لوگوں کی مختلف خصوصیات پر مختلف شماریاتی معلومات کا سب سے بڑا واحد ذریعہ ہے۔ 150 سال سے زیادہ کی تاریخ کے ساتھ، یہ قابل اعتماد، وقت کی آزمائشی مشق ہر 10 سال بعد آبادی کے اعداد و شمار میں حقیقی بصیرت لا رہی ہے۔

1872 میں شروع ہونے والی پہلی مردم شماری ہندوستان کے مختلف حصوں میں مختلف اوقات میں کی گئی۔ ہندوستانی مردم شماری آبادی، معاشیات، بشریات، سماجیات، شماریات اور بہت سے دوسرے شعبوں میں اسکالرز اور محققین کے لیے ڈیٹا کا ایک مفید ذریعہ رہی ہے۔ ہندوستان کے لوگوں کا بھرپور تنوع درحقیقت دہائیوں کی مردم شماری سے ظاہر ہوتا ہے، جو ہندوستان کو سمجھنے اور مطالعہ کرنے کا ایک ذریعہ بن گیا ہے۔

قدیم بنیادیں اور ابتدائی جدید مردم شماری

ہندوستان میں مردم شماری کرانے کی ایک طویل اور بھرپور روایت ہے۔ ملک میں مردم شماری کے ابتدائی حوالہ جات **کوٹلیہ** کے **'ارتھ شاستر'** (**321-296 قبل مسیح**) میں اور بعد میں شہنشاہ اکبر کے زمانے میں 'عین اکبری' میں عبدالفضل کی تحریروں میں مل سکتے ہیں۔

ہندوستان میں پہلی جدید آبادی کی مردم شماری 1865 اور 1872 کے درمیان کی گئی تھی، حالانکہ یہ تمام خطوں میں بیک وقت نہیں ہوئی تھی۔ ہندوستان نے اپنی پہلی مربوط مردم شماری 1881 میں کی تھی۔

آزادی کے بعد کا ارتقاء (1951-2011)

Did you know?
The next Census will be 16th Census in the country and 8th after independence

مردم شماری گاؤں، قصبے اور وارڈ کی سطح پر بنیادی اعداد و شمار کا سب سے بڑا ذریعہ ہے جس میں رہائش کی صورتحال سمیت مختلف پیرامیٹرز سہولیات اور اثاثے، آبادی، مذہب، ایس سی اور ایس ٹی، زبان، خواندگی اور تعلیم، اقتصادی سرگرمی، نقل مکانی اور زرخیزی پر مائیکرو لیول ڈیٹا فراہم کیا جاتا ہے۔ مردم شماری ایکٹ، 1948 اور مردم شماری کے قواعد، 1990 مردم شماری کے انعقاد کے لیے قانونی فریم ورک فراہم کرتے ہیں۔

Technology used and time taken for data processing, 1961-2011

Item/Census Year	1961	1971	1981	1991	2001	2011
Population (in Million)	439	548	683	846	1028	1210
% of field Data Collection	100	100	100	100	100	100
% of Data Digitized	5	15	25	45	100	100
Data capture & Digitization Method	Hand Punch	Key Punch	Offline Data Entry	PC Based Data Entry	Scanning ICR	Scanning ICR
Time Taken for Digitization/ Processing	5-10 Years	5-10 Years	5-10 Years	5-10 Years	3-7 Years	2-8 Years

ICR: Intelligent Character Recognition is used to extract handwritten text from images.
CAPI: Computer-Assisted Personal Interviewing refers to survey data collection by an in-person interviewer.

Source: A Treatise on Indian Censuses Since 1981, Census of India

کیا آپ جانتے ہیں؟

1951 کی مردم شماری–پہلا کوالٹی چیک: مردم شماری کی درستگی جانچنے کے لیے فیلڈری چیکنگ کا آغاز کیا گیا۔ یہ پہلا قدم تھا جس کے ذریعے یہ تصدیق کرنے کی کوشش کی گئی کہ حاصل شدہ اعداد و شمار کس حد تک درست ہیں۔

1961 کی مردم شماری–ثقافتی ذخیرہ: اس مردم شماری میں دیہی دستکاریوں، میلوں، تہواروں اور نسلیاتی سروے پر تفصیلی مطالعہ کیا گیا۔ اس عمل نے مردم شماری کی تنظیم کو ہندوستان کے سب سے بڑے سماجی معلوماتی بینک میں تبدیل کر دیا۔

میکینیکل انقلاب: 1961 کی مردم شماری پہلی ایسی مردم شماری تھی جس میں میکینیکل ٹیبولیشن (جدول سازی) کا سامان شامل کیا گیا، جیسے کلیدی پنچ، تصدیق کنندہ، چھانٹنے والی مشینیں، اور ٹیبلیٹر۔ یہ خودکار ڈیٹا پروسیسنگ کی سمت ہندوستان کا ابتدائی قدم تھا۔

1971 کی مردم شماری–ہجرت کی نقشہ سازی: اس مردم شماری میں پہلی بار افراد کی آخری رہائش گاہ سے متعلق معلومات اکٹھی کی گئیں تاکہ اندرونی نقل مکانی کو مؤثر انداز میں ٹریک کیا جاسکے۔ اس سے آبادی کی نقل و حرکت کے نمونوں کو سمجھنے میں مدد ملی۔

1971 کی مردم شماری–علاقائی تحقیق کی آزادی: ہر ریاست کے مردم شماری کے ڈائریکٹر کو یہ اختیار دیا گیا کہ وہ اپنی ریاست کے مخصوص موضوع پر ایک تحقیق کا انتخاب کرے، جس سے مردم شماری علاقائی سطح پر تحقیقاتی ضروریات کے لیے مزید معاون ثابت ہوئی۔

ڈیجیٹل منتقلی: 1991 تک صرف 45 فیصد مردم شماری ڈیٹا کو ڈیجیٹائز کیا جا سکا تھا۔ تاہم، 2001 اور 2011 کی مردم شماریوں میں آئی سی آر ٹیکنالوجی کے استعمال نے فیلڈ سے حاصل کردہ تمام معلومات کو مکمل طور پر ڈیجیٹائز کرنا ممکن بنا دیا۔

1981-2011 کی مردم شماری کے اہم مشاہدات

Population Characteristics in India

1981-2011

Census Year	Households (in million)	Population (in million)	Literacy Rate (in %)	Sex Ratio (No. of females per 1000 Males)	Urban Population as share of Total Population (In %)
1981	118	683	43.1	934	23.1
1991	157	846	51.6	926	25.5
2001	194	1028	64.8	933	27.8
2011	250	1210	73.0	943	31.1

Source: A Treatise on Indian Censuses Since 1981, Census of India

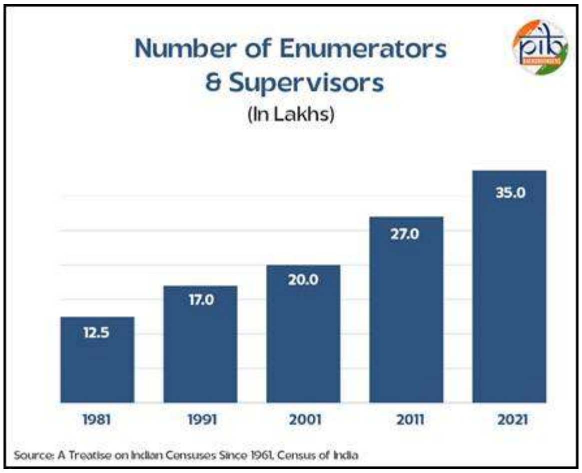

مردم شماری 2011: اہم نتائج اور اختراعات

مردم شماری 2011، سنہ 1872 سے شمار کی جائے تو پندرھویں مردم شماری تھی، اور آزادی کے بعد یہ ساتویں مردم شماری تھی۔ **مردم شماری 2011 کی پیچیدگی** اور وسعت درج ذیل ہے:

- **کثیر لسانی آپریشنز:** ہندوستان کے لسانی تنوع کو مدِ نظر رکھتے ہوئے مردم شماری کے سوالنامے کو 16 مختلف زبانوں میں تیار کیا گیا، تاکہ ہر خطے میں مقامی زبان بولنے والے شمار کنندگان اور عوام کے درمیان مؤثر رابطہ قائم ہو سکے۔
- **بڑے پیمانے پر طباعت کی ضروریات:** اس وسیع قومی مشق کے لیے تقریباً 54 لاکھ ہدایتی کتابچے (انسٹرکشن مینولز) اور 34 کروڑ مردم شماری کے سوالنامے چھاپے گئے تاکہ ملک بھر میں مردم شماری کی سرگرمیوں کو مؤثر انداز میں انجام دیا جا سکے۔
- **وسیع انسانی وسائل:** تقریباً 27 لاکھ **شمار کنندگان** اور نگران اس مہم میں شامل کیے گئے، جو ملک کے کونے کونے میں جا کر مردم شماری کے عمل کو انجام دیتے ہیں۔
- **وسیع جغرافیائی کوریج:** مردم شماری کی کارروائیاں ہندوستان کے تمام جغرافیائی علاقوں پر محیط ہوتی ہیں، جن میں شہری اور دیہی علاقے، قبائلی پٹی، سرحدی خطے، جزائر اور پہاڑی مقامات شامل ہیں۔ ہر علاقے میں موجود منفرد چیلنجز کے باوجود مردم شماری کی ٹیمیں بلا تعطل اپنا کام انجام دیتی ہیں۔
    - 35 ریاستیں اور مرکز کے زیرِ انتظام علاقے
    - 640 اضلاع
    - 5,924 ذیلی اضلاع
    - 7,933 قصبے
    - 6.41 لاکھ گاؤں

What is National Population Register?	What are Houselisting Schedules?
The National Population Register (NPR) is a Register containing details of persons residing in a village or rural area or town or ward or demarcated area within a ward in a town or urban area.	The objective of the Houselisting and Housing Census Operations is to identify each building/census house and also to ascertain the quality of the census house, amenities accessible to it and assets available to the households living in those census houses.

منفرد انضمام: مردم شماری 2011 میں ایک منفرد طریقہ کار اپنایا گیا، جس کے تحت قومی آبادی رجسٹر (این پی آر) کی تیاری کے سوالنامے کو مکانات کی فہرست سازی کے سوالنامے کے ساتھ یکجا کر کے سروے کیا گیا۔ اس امتزاج نے مردم شماری کو محض ایک شماریاتی عمل کے بجائے ایک جامع آبادیاتی مشق میں تبدیل کر دیا۔

لاجسٹک کامیابی: ہندوستان کے متنوع جغرافیائی، لسانی اور سماجی پس منظر میں اس قدر بڑے پیمانے پر مردم شماری کا انعقاد ایک غیر معمولی تنظیمی کامیابی تھی۔ اس مشق نے مردم شماری کی مشینری کی بڑی سطح پر ہم آہنگی، منصوبہ بندی اور نفاذ کی صلاحیت کو بخوبی اجاگر کیا۔

مردم شماری 2011 کے کلیدی آبادیاتی نتائج

- **کل آبادی:** 1.21 **بلین** جس میں مرد 623.2 ملین اور خواتین 587.6 ملین، یکم مارچ 2011 تک۔
- **آبادی میں اضافہ:** 2001-2011 کی دہائی کے دوران آبادی میں 182 **ملین کا اضافہ**۔

- 2011 میں بچوں کی جنس کا تناسب **918 خواتین فی ہزار مردوں** پر تھا۔
- 2011 میں ہندوستان کی آبادی کی کثافت **382 فی مربع کلومیٹر** تھی- دہائی کے مطابق **17.7 فیصد اضافہ**۔
- ملک میں خواندگی کی شرح **73.0 فیصد**، **مردوں کے لیے 80.9** اور **خواتین کے لیے 64.6** ہے۔ کیرالہ نے 94.0 فیصد خواندگی کی شرح کے ساتھ اپنی پوزیشن کو برقرار رکھا، اس کے بعد لکشدیپ (91.8 فیصد) اور میزورم (91.3 فیصد) ہیں۔

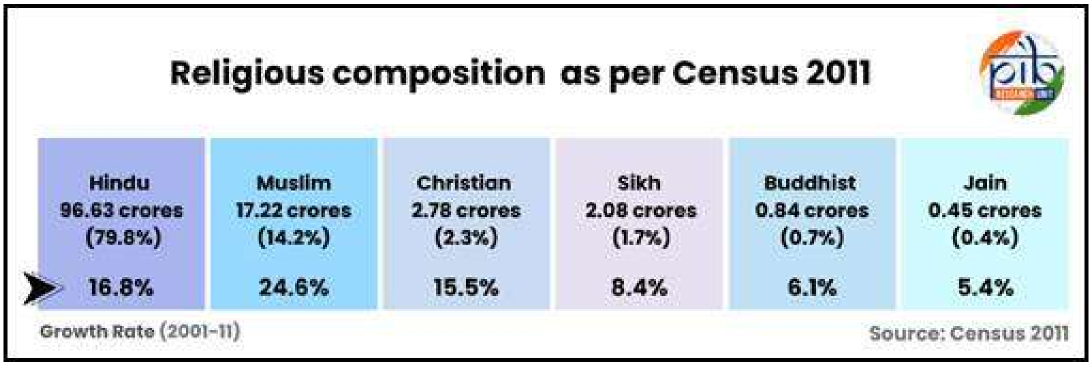

سماجی واقتصادی اور ذات کی مردم شماری (ایس ای سی سی) 2011

دیہی ترقی کی وزارت کی جانب سے منعقدہ ایس ای سی سی-2011 ایک اہم مطالعہ تھا، جس میں دیہی اور شہری گھرانوں کی سماجی و اقتصادی حیثیت کا جائزہ لیا گیا۔ اس مطالعے کی بنیاد کچھ مخصوص اور طے شدہ معیارات (پیرامیٹرز) پر رکھی گئی، جن کی مدد سے گھرانوں کی درجہ بندی کی گئی۔ دیہی علاقوں میں یہ مردم شماری محکمۂ دیہی ترقی کی نگرانی میں مکمل کی گئی، جبکہ شہری علاقوں میں اس عمل کو وزاتِ ہاؤسنگ و شہری امور نے انجام دیا۔ اس پورے عمل میں وزاتِ داخلہ کے تحت رجسٹرار جنرل اور مردم شماری کمشنر آف انڈیا کے دفتر نے تکنیکی معاونت فراہم کی۔ ایس ای سی سی-2011 کا بنیادی مقصد **شواہد پر مبنی پالیسی سازی کو فروغ دینا، فلاحی اسکیموں کی مؤثر اور درست ہدف بندی کو ممکن بنانا اور مختلف سرکاری پروگراموں کے لیے حقیقی مستحقین کی شناخت کو یقینی بنانا** تھا۔ اس مردم شماری میں ذات کی گنتی بھی شامل کی گئی تھی، تاہم ذات، قبیلہ یا مذہب کے انفرادی نام عوامی طور پر جاری نہیں کیے گئے تھے، تاکہ حساس معلومات کے غلط استعمال سے بچا جا سکے۔

ایس ای سی سی 2011 ایک منفرد کاغذی مردم شماری تھی جس میں گنتی کے لیے 6.4 لاکھ سے زیادہ الیکٹرانک ہینڈ ہیلڈ آلات استعمال کیے گئے تھے۔ اس اہم مشق نے شکایات کے ازالے کے مضبوط طریقہ کار کا مظاہرہ کیا، جس میں 1.24 کروڑ **دعووں اور اعتراضات کو 99.7 فیصد ریزولوشن کی شرح** کے ساتھ پروسیس کیا گیا۔

مردم شماری 2027 میں انقلابی تبدیلیاں

ذات پر مبنی مردم شماری

آزادی کے بعد پہلی بار 2027 کی مردم شماری میں تمام افراد کی ذات پر مبنی گنتی شامل ہوگی۔ درج فہرست ذات (ایس سی) اور درج فہرست قبائل (ایس ٹی) کے علاوہ ذات کو آزادی کے بعد سے چلائے گئے تمام مردم شماری آپریشنز سے باہر رکھا گیا ہے۔ کچھ ریاستوں نے مختلف شفافیت اور

ارادے کے ساتھ ذات کے سروے کیے ہیں، جس سے سیاست کرنے کے خدشات بڑھ رہے ہیں۔ سماجی ہم آہنگی کے تحفظ کے لیے علیحدہ سروے کے بجائے ذات پات پر مبنی گنتی کو مرکزی مردم شماری میں شامل کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔

ڈیجیٹل تبدیلی

مردم شماری 2027 ہندوستان کی پہلی ڈیجیٹل مردم شماری کے طور پر ایک مثالی تبدیلی کی نمائندگی کرتی ہے۔ حکومت نے کئی تکنیکی ایجادات کا اعلان کیا ہے۔

- ڈیٹا اکٹھا کرنے کے لیے **موبائل ایپس** کا پہلی بار استعمال۔
- کثیر لسانی تعاون کے ساتھ **مردم شماری کی نگرانی اور انتظامی پورٹل**۔
- مردم شماری کے دونوں مراحل کے لیے عوام کے لیے **آن لائن خود کار گنتی**۔
- ڈیٹا پروسیسنگ کو ہموار کرنے کے لیے **کوڈ ڈائرکٹری**۔
- 35 لاکھ سے زیادہ **فیلڈ فنکشنز** کی تربیت۔
- خود کار توثیق اور جانچ کا مربوط طریقہ کار

آپریشنل فریم ورک

مردم شماری **دو الگ الگ مراحل** میں کی جائے گی۔

- یونین ٹیریٹری آف لداخ اور یونین ٹیریٹری جموں و کشمیر کے برف پوش علاقوں اور ہماچل پردیش اور اتراکھنڈ کی ریاستوں کے علاوہ مردم شماری کے لیے حوالہ کی تاریخ یکم مارچ 2027 کے 00.00 گھنٹے (12 اے ایم آدھی رات) ہو گی۔
- مرکز کے زیر انتظام علاقہ لداخ اور جموں و کشمیر کے مرکز کے زیر انتظام علاقوں اور ہماچل پردیش اور اتراکھنڈ کی ریاستوں کے برفباری والے علاقوں کے لیے حوالہ تاریخ یکم اکتوبر 2026 کے 00:00 گھنٹے (12 اے ایم آدھی رات) ہو گی۔

نتیجہ

جیسے ہی ہندوستان مردم شماری 2027 کی تیاری کر رہا ہے، قوم ایک تاریخی موڑ پر کھڑی ہے جہاں برسوں کی مردم شماری کی غیر منقطع روایت انقلابی ڈیجیٹل تبدیلی کو پورا کرتی ہے۔ یہ بنیادی مشق آزادی کے بعد پہلی بار جامع ذات کی گنتی، موبائل ایپ پر مبنی ڈیٹا اکٹھا کرنے، اور آن لائن خود شماری کی سہولیات کو متعارف کراتی ہے، جو ہندوستان کی تاریخ کے سب سے زیادہ امید افزا آبادیاتی اقدام کی نمائندگی کرتی ہے۔ مردم شماری 2027 نہ صرف بڑے پیمانے پر آبادی کی مشقوں کے لیے نئے عالمی معیارات قائم کرے گی بلکہ جامع حکومت اور شواہد پر مبنی پالیسی کی تشکیل کے لیے ایک سنگ بنیاد کے طور پر کام کرے گی، اس بات کو یقینی بنائے گی کہ ڈیجیٹل دور میں ہندوستان کی متنوع آبادی کی درست نمائندگی کی جائے۔

حوالہ جات:

مردم شماری ہندوستان:

1981 کے بعد سے ہندوستانی مردم شماری پر ایک معاہدہ

- A Treatise on Indian Censuses Since 1981 https://censusindia.gov.in/ebook/Com_Eng/mobile/index.html#p=1
- https://censusindia.gov.in/census.website/node/325
- https://censusindia.gov.in/nada/index.php/catalog/45572
- https://censusindia.gov.in/census.website/node/343

صدر سیکریٹریٹ:

https://www.pib.gov.in/newsite/erelcontent.aspx?relid=91509

کابینہ:

https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=1597350

وزارت داخلہ:

- https://www.pib.gov.in/newsite/PrintRelease.aspx?relid=80811
- https://www.pib.gov.in/newsite/printrelease.aspx?relid=126326

وزارت خزانہ:

- https://www.pib.gov.in/newsite/PrintRelease.aspx?relid=122963
- https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2125526

دیگر:

- https://knowindia.india.gov.in/profile/census.php
- https://secc.gov.in/
- https://www.unfpa.org/events/world-population-day

Click here to see in PDF

****

Social Welfare

World Population Day 2025

The Next Big Step for India: Census 2027

(Backgrounder ID: 154867)

ش ح۔ ش ت۔ م الف

U. No. 2670